2390

(Urdu)

1654
1017

विभाग मंत्रालय
DEPARTMENT MINISTRY ________________

शाखा
BRANCH ________________

मंत्रणा संग्रह
Consultation Collection ________________

संख्या
No. 2390 8 — 8 — P

दिनांक
Date ________________

विषय
Subject ________________

पूर्व निर्देश
Previous reference

बाद का निर्देश
Later reference

Microfilm

Calcutta ka Balwa
by R. L. Gupta.

Govt. of U.P.
1 copy

891-43
Gru 951 C

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کلکتہ کا بلوہ

NATIONAL ARCHIVES
LIBRARY
No. 2
Date 28.8.78
GOVT. OF INDIA.

مصنفہ
آر۔ ایل۔ گپتا

NATIONAL ARCHIVES LIBRARY
No. 2390
Date 18.2.72
GOVT. OF INDIA

پبلشر
رتن اینڈ کو بکسیلرز
دریبہ کلاں دہلی

قیمت ایک آنہ

کمال پرنٹنگ پریس دہلی

دالوتا کا نگن روپ

کہتے دالوتا کا حال ، کلکتے سے آنے والے
آئی سولہ تاریخ مہان ۔ یہ نکلا سرکاری اعلان
منایا چھٹی سب انسان ۔ پاکستان بنانے والے
کہتے دالوتا کا حال کلکتے سے آنیوالے

بدل ڈالا چھٹی نے رنگ ، ہوا جلسوں میں وہ بدرنگ
غول کے غول ہوئے بیڈھنگ ، مفت کے مال اڑانے والے
کہتے دالوتا کا حال ۔۔۔۔۔

بچھا کر شیطانوں نے جال ، شہر کرنے کو پامال
چل گئی کچھ غنڈوں کی چال ، ہوئے خوش ڈسٹ بنچ متوالے
کہتے دالوتا کا حال ۔۔۔۔۔

چلے غنڈوں کے جھنڈ مہان ، ہاتھ میں لیکر آتش دان
جل اٹھے چھ چھ منزلے مکان ، جلے بہتیں آگ جھیلنے والے
کہتے دالوتا کا حال ۔۔۔۔۔

کسی کے پاس کمان اور تیر ، کوئی تھا کر پکڑے شمشیر
چڑھی تیوری بھوں خونی تیر ، لئے ہاتھوں میں برچھی بھالے
کہتے دالوتا کا حال ۔۔۔۔۔

نہیں دیکھا کچھ بڈھا بال ، نہیں عورت بچوں کا خیال
چلے بدمعاش نہنگ چنڈال ، لوٹ اور مار مچانے والے
ہائے کہتے دا لونا کا حال ۔۔۔۔۔۔

کیا بزنا رن کا سنگھار ، کاٹ ڈالے زخمی ہزار
نہ دیکھی چھری اور تلوار ، چاقو کے ہتھیار لٹکا کے
ہائے کہتے دا لونا کا حال ۔۔۔۔۔۔

استریوں کی چھاتی دیں کاٹ ، پرشوں کو دیا اگنی سے پاٹ
بچھائے بچے جیسے ٹاٹ ، خوب دل کے ارمان نکالے
ہائے کہتے دا لونا کا حال ۔۔۔۔۔۔

ذرا لوکا کبھی تکرار ، وہیں ماری سر پہ تلوار
گرا دو لوک زمیں پہ ڈار ، بھلا کیا طاقت جیبھ نکالے
ہائے کہتے دا لونا کا حال ۔۔۔۔۔۔

توڑ کر ایک بچے کا ہاڑ ، دیا دروازے اوپر گاڑ
داغدی بھوگولی کی بوچھار ، کیے نختڈوں نے ایسے چالے
ہائے کہتے دا لونا کا حال ۔۔۔۔۔۔

کئی بچے ماتا کے لال ، عمر جنکی لگ بھگ دو سال
نہیں ہیں سکتے دانت نکال ، جنہیں زندہ اگنی میں ڈالے
ہائے کہتے دا لونا کا حال ۔۔۔۔۔۔

ایک ماتا بچّی تھی پاس ، عُمر جسکی پوری چھ ماس
نہ دیکھی بچنے کی کچھ آس ، بھٹک چلائی کوئی بچالے
کہتے دالوتا کا حال ----------

کیا اُن دُشٹوں نے یہ حال ، اُٹھایا بچّی کو تتکال
لوک پر بھالے کی چٹ ڈال ، خوب اُوپر کو دئے اُچھالے
کہتے دالوتا کا حال ----------

جبھی بچّی نے چھوڑے پران ، ہوئی ماتا بھی انتر دھیان
نظارہ تھا یہ بکٹ مہان ، دُشٹ ہنستے تھے دانت نکالے
کہتے دالوتا کا حال ----------

ایک تھا عالیشان مکان ، گھسے غنڈے جیسے شیطان
اُٹھایا سب وہاں کا سامان ، کھڑے دیکھیں سب رہنے والے
کہتے دالوتا ----------

پولیس کا آنا سُن تتکال ، ہٹے غنڈے تج کر سب مال
ہٹی جب پولیس ہوا وہ حال ، کانپ جاتے ہیں سُننے والے
کہتے دالوتا کا حال ----------

آدمی لگ بھگ ستر ساٹھ ، اُتارا تلواروں کے گھاٹ
سٹے ملک دانے ایک ایک کے آٹھ ، کیا لاشوں کو آگ حوالے
کہتے دالوتا کا حال ----------

ایک تھا بالک ستره سال ، اکیلا دیش پتا کا لال
کیا غنڈوں نے جب پامال ، جگر کے ہیپنے ہمارے چھپالے
کہتے دالوتا کا حال ------

دئے بڈھے نے لوٹ بکھیر ، اٹھا لو جو ہو شبیر دلیر
پڑا ہے جو لاشوں کا ۔ انہیں کا ترپن ہے کروالے
کہتے دالوتا کا حال ------

ایک ہی اس میں میرا لال ، عمر ہے جسکی ستره سال
کیا دشٹوں نے ہی پامال ، اسی کا بدلا آج چکالے
کہتے دالوتا کا حال ------

یہ سن کر اس بڈھے کی آن ، بڑھا ایک سنگھ ویر بلوان
سنبھالی تھی کر میں کرپان ، بچا سوں شو دھرتی میں ڈالے
کہتے دالوتا کا حال ......

دیکھکر بڈھے اسکی مار ، مچا غنڈوں میں ہاہا کار
اٹھا وہ سنگھ ویر للکار ، سزا اپنی کرنوں کی پالے
کہتے دالوتا کا حال ------

کیا ترپن بڈھے نے آن ، لگایا چھاتی سے بلوان
جنے بھارت ایسی سنتان ، بھلا کیا غنڈا شبیس اٹھالے
کہتے دالوتا کا حال ......

پولیس نے کیا بہت سا زور ، گھٹا نہیں غنڈوں کا وہ شور
فوج نے آکر کئے فی الفور ، گولیوں کے صندوق نکالے
کہتے دالوتا کا حال ---

کری جب گولی کی بوچھار ، ہائے غنڈے ہو کر لاچار
ہوئے حملے پھر بھی دو چار ، پڑے لاکھوں جانوں کے لالے
کہتے دالوتا کا حال ---

امن کا ہوا وہاں سندیش ، ملے لیگی ممبر کانگریس
پڑی غنڈوں کی پھر نہیں پیش ، بھگے کچھ جان بچانیوالے
کہتے دالوتا کا حال ---

ہائے گھر لاکھوں ہی ویران ، جلے بچے بڈھے اور جوان
کسی کی جل گئی ہاٹ دوکان ، پڑے کھانے پینے کے لالے
کہتے دالوتا کا حال ---

کوئی ننگا ہے کوئی اُداس ، نہیں کوڑی بھی اُسکے پاس
کوئی تھا دھنی ہوا اخلاس ، مقدر کے ہیں کھیل نرالے
کہتے دالوتا کا حال ---

کوئی زردار ہوا کنگال ، کسی کو جان ہوئی جنجال
بڑا اکنوا لاکھوں کا مال ، میرے سب حال پوچھنے والے
کہتے دالوتا کا حال ---

ہوا جب سے دانوتا اُنتجان ، کھیل ہے منوش مانز کی جان
کرنے سب کی رکھشا بھگوان ، پرارتھنا کرتے کرنیوالے
کہتے دانوتا کا حال ۔۔۔۔

غدر کا کیا پورن اتہاس ، ہوا دانوتا کا پرکاش
ہزاروں جانوں کا کر ناش ، چلے تھنڈوں کے غول نرالے
کہتے دانوتا کا حال ۔۔۔۔

لارڈ ویول بھی پہنچے جائے ، بنا کچھ لیکن نہیں اپائے
آگئے پھر دہلی سکو چائے ، مر چکے تھے جو مرنیوالے
کہتے دانوتا کا حال ۔۔۔۔

لوٹ لاکھوں روپے کا مال ، ہوئے غنڈے پاجی خوشحال
مفت میں لگا ہاتھ یہ مال ، کئی پشتوں تک بیٹھا کھالے
کہتے دانوتا کا حال ۔۔۔۔

ہوئی پھر پولیس فوج تیار ، پکڑا کر غنڈے کئی ہزار
نکالے بل کر کر لاچار ، سزا اپنے پاپوں کی پالے ۔ کہتے دانوتا کا ۔۔۔۔
اُگلوایا لاکھوں کا مال ۔ پکڑ کر دے جیل میں ڈال
بھگے غنڈے ہو کر بدحال ، کئی سٹیشن دیکھے بھالے کہتے دانوتا ۔۔۔
ہو گیا ہے اب امن امان ، مگر آئندہ رکھنا دھیان
کرے کوئی حرکت شیطان ، پولیس کے کر دو جلدی حوالے کہتے دانوتا ۔۔

کانگریس سرکار

بنی ہے کانگریس سرکار، خوشی ہو بھارت کے نرناری
کریں گے یہ تمکو خوشحال، آصف علی جواہر لال،
دیش ہووے گا مالا مال، ہٹیں گے دکھ شوک بیماری
بنی ہے کانگریس سرکار ۔۔۔۔۔۔

ہٹے گا راشن کا فرمان، ملے گا کپڑا اچھی ہر آن
کمی کا نہیں کوئی سامان، مزے سے کٹے زندگی ساری
بنی ہے کانگریس سرکار ۔۔۔۔۔۔

چمن میں آوے رنگ بہار، خوشی کے ہوں سارے تیوہار
پھول پھل کی ہووے بھرمار، دودھ گھی کی ہوں ندیاں جاری
بنی ہے کانگریس سرکار ۔۔۔۔۔۔

تمہیں شبھ ہو گاندھی مہاراج، ہماری شبھ چنتکنا آج
کریں یہاں ویر جواہر راج، سبھوں کی اچھا ہے بھاری
بنی ہے کانگریس سرکار ۔۔۔۔۔۔

ہمیں ہے ایک کشٹ اس آن ۔ نہیں نیتا اپنے درمیان
کیا جس نے بھارت اُتھان، تپسیا جی کی جس نے بھاری
بنی ہے کانگریس سرکار ۔۔۔

(ختم شد)